

جاوید احمد غامدی

ترجمہ و تحقیق: محمد رفیع مفتی / محسن ممتاز

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت کا بیان

— ۱ —

عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: 'كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ،^۲
فَنَادَى رَجُلٌ آخَرَ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَغْنِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «تَسَمَّوْا بِاسْمِي، وَلَا تَكْنَوْا بِكُنْيَتِي».

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع کے مقام پر
تھے، جب ایک آدمی نے دوسرے شخص کو 'ابو القاسم' کے الفاظ سے آواز دی۔ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم یہ سن کر اُس کی طرف متوجہ ہوئے تو اُس نے کہا: میری مراد آپ نہیں تھے۔ اس پر
آپ نے فرمایا: تم لوگ میرے نام پر نام رکھ سکتے ہو، لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو۔^۱

۱۔ رسول کی حیثیت سے آپ پر ایمان کے جو تقاضے اور آپ کے ساتھ معاملات کے جو آداب قرآن میں

بیان ہوئے ہیں، یہ ہدایت بھی اُنھی کی فرع ہے۔ مدعا یہ ہے کہ تم اپنے بیٹوں کو جس طرح اور جس بے تکلفی کے ساتھ پکار سکتے ہو، اُس سے یہ تاثر نہیں ملنا چاہیے کہ گویا مجھے ہی پکارا جا رہا ہے۔ اس سے واضح ہے کہ یہ ہدایت آپ کے نام یا لقب اور آپ کی کنیت کو آپ کے زمانے میں ایک شخص کے لیے جمع کر دینے کے ساتھ خاص تھی۔ آپ کے بعد اب اس طرح کے التباس کا کوئی اندیشہ نہیں ہے کہ اسے ہمیشہ کے لیے ممنوع قرار دیا جائے۔

متن کے حواشی

- ۱۔ اس روایت کا متن مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۹۲۶ سے لیا گیا ہے۔ اس کے تنہا راوی انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہیں۔ الفاظ کے معمولی فرق کے ساتھ اس کے متابعات ان مصادر میں دیکھے جاسکتے ہیں:
- جامع ابن وہب، رقم ۵۱۔ مسند ابن جعد، رقم ۱۴۶۲۔ الطبقات الکبریٰ، ابن سعد ۸۶/۱۔ الادب، ابن ابی شیبہ، رقم ۲۷۹۔ مسند احمد، رقم ۱۲۱۳۰، ۱۲۲۱۸، ۱۲۳۱، ۱۲۹۶۱۔ المنتخب من مسند عبد بن حمید، رقم ۱۴۰۸۔ مسند عبد بن حمید، رقم ۴۰۶۔ صحیح بخاری، رقم ۲۱۲۰، ۲۱۲۱، ۳۵۳۷۔ الادب المفرد، بخاری، رقم ۸۳۷، ۸۴۵۔ صحیح مسلم، رقم ۲۱۳۱، ۵۷۰۸۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۳۷۳۷۔ سنن ترمذی، رقم ۲۸۴۱۔ عوالی الحارث، رقم ۶۔ مسند بزار، رقم ۶۵۴۶، ۶۵۴۷۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۳۷۸۷، ۳۸۱۱۔ الکلی والاسماء، دولابی، رقم ۲۱۔ شرح معانی الآثار، طحاوی، رقم ۷۲۴۰۔ صحیح ابن حبان، رقم ۵۸۱۳۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۹۳۲۵، ۱۹۳۲۶۔ معرفۃ السنن والآثار، بیہقی، رقم ۱۹۱۷۶۔ الادب، بیہقی، رقم ۳۸۴۔
- ۲۔ بعض روایات مثلاً، مسند احمد، رقم ۱۲۷۳۱ میں 'البقیع' کے بجائے 'فی السوق' کے الفاظ اور بعض روایات مثلاً، مسند بزار، رقم ۶۵۴۶ میں 'فی بعض سکک المدینۃ' (مدینہ کے کسی راستے) کے الفاظ آئے ہیں۔

— ۲ —

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: 'وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ' فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ

عَيْنًا ۳ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ الْقَاسِمَ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَحْسَنْتِ الْأَنْصَارُ، سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْنُوا بِكُنْيَتِي» ۴ ۵ فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ ۶ ۷.

جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: ہمارے ایک آدمی کے یہاں لڑکا پیدا ہوا تو اُس نے اُس کا نام قاسم رکھا۔ اس پر انصار کے لوگوں نے کہا: ہم تمہیں ابو القاسم کی کنیت سے پکاریں گے، نہ اس طرح تمہاری آنکھیں ٹھنڈی کریں گے۔ اُس نے یہ دیکھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ، میرا بیٹا پیدا ہوا اور میں نے اُس کا نام قاسم رکھا ہے تو انصار کہتے ہیں: ہم تمہیں ابو القاسم کی کنیت سے پکاریں گے اور نہ اس طرح تمہاری آنکھیں ٹھنڈی کریں گے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنا تو فرمایا: انصار نے صحیح بات کہی ہے۔ تم میرے نام پر نام تو رکھ سکتے ہو، لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو، اس لیے کہ قاسم صرف میں ہی ہوں۔^۱

۱۔ یہ راوی کی غلطی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غالباً وہی بات فرمائی ہوگی جو مسند احمد، رقم ۱۴۲۲ میں نقل ہوئی ہے، یعنی 'فإني أنا أبو القاسم، أقسم بينكم' (اس لیے کہ ابو القاسم میں ہی ہوں، میں خدا کی ہدایت تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں)۔ اس سے ضمناً یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کنیت ابو القاسم، کس رعایت سے اختیار فرمائی تھی۔

متن کے حواشی

۱۔ اس روایت کا متن صحیح بخاری، رقم ۳۱۱۵ سے لیا گیا ہے۔ اس کے راوی جابر بن عبد اللہ انصاری

رضی اللہ عنہ ہیں۔ الفاظ کے معمولی فرق کے ساتھ اس کے متابعات جن مصادر میں نقل ہوئے ہیں، وہ یہ ہیں:

جامع معمر بن راشد، رقم ۱۹۸۶۔ جامع ابن وہب، رقم ۸۰۔ مسند طیالسی، رقم ۱۸۳۶، ۱۸۳۷، ۱۸۵۶۔

مسند الحمیدی، رقم ۱۲۶۔ طبقات ابن سعد ۱/۵۰۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۹۲۵، ۲۵۹۲۷، ۲۵۹۲۹۔

الادب، ابن ابی شیبہ، رقم ۲۶۰، ۲۶۲، ۲۶۴۔ مسند احمد، رقم ۱۴۱۸۳، ۱۴۲۲۷، ۱۴۲۴۹، ۱۴۲۹۶، ۱۴۳۵۷۔

رقم ۱۴۳۶۳، ۱۴۳۶۴، ۱۴۹۶۳، ۱۴۹۶۴، ۱۴۹۷۳، ۱۵۱۳۰۔ مسند عبد بن حمید، رقم ۱۰۲۳، ۱۱۱۲۔ صحیح بخاری،

رقم ۳۱۱۴، ۳۱۱۵، ۳۵۳۸، ۶۱۸۶، ۶۱۸۷، ۶۱۸۹، ۶۱۹۶۔ الادب المفرد، بخاری، رقم ۸۱۵، ۸۳۹، ۸۴۲۔ صحیح

مسلم، رقم ۲۱۳۳، ۵۷۱۸، ۵۷۱۹۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۴۳۶، ۳۔ سنن ترمذی، رقم ۲۸۴۲۔ تاریخ ابن ابی

خیثمہ، رقم ۱۸۹۶، ۱۸۹۸۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۱۹۱۵، ۱۹۲۳، ۲۰۱۶، ۲۳۰۲۔ الکئی والاسماء، دولابی، رقم ۲۰۔

شرح معانی الآثار، طحاوی، رقم ۲۳۳، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۶، ۲۴۷۔ معجم ابن اعرابی، رقم ۲۱۶۲۔

جزء من حدیث خیثمہ، رقم ۲۹۔ صحیح ابن حبان، رقم ۵۸۱۶۔ مستدرک حاکم، رقم ۷۳۵۔ الادب، بیہقی، رقم

۳۸۵۔ شعب الایمان، بیہقی، رقم ۸۲۶۶۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۹۳۲۱، ۱۹۳۲۲، ۱۹۳۲۳، ۱۹۳۲۴۔

۱۹۳۲۸۔

الفاظ کے معمولی فرق کے ساتھ یہ متن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہوا ہے۔ اس کے شواہد ان مراجع میں ہیں:

جامع معمر بن راشد، رقم ۱۹۸۶۶۔ جامع ابن وہب، رقم ۷۲۔ مسند طیالسی، رقم ۲۵۴۱۔ مسند حمیدی، رقم

۱۱۷۸۔ مسند ابن جعد، رقم ۶۹۹۔ الادب، ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۹۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۹۲۴۔ مسند اسحاق،

رقم ۱۸۰۔ مسند احمد، رقم ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹، ۱۷۹۰، ۱۷۹۱، ۱۷۹۲، ۱۷۹۳، ۱۷۹۴، ۱۷۹۵، ۱۷۹۶، ۱۷۹۷، ۱۷۹۸، ۱۷۹۹، ۱۸۰۰، ۱۸۰۱، ۱۸۰۲، ۱۸۰۳، ۱۸۰۴، ۱۸۰۵، ۱۸۰۶، ۱۸۰۷، ۱۸۰۸، ۱۸۰۹، ۱۸۱۰، ۱۸۱۱، ۱۸۱۲، ۱۸۱۳، ۱۸۱۴، ۱۸۱۵، ۱۸۱۶، ۱۸۱۷، ۱۸۱۸، ۱۸۱۹، ۱۸۲۰، ۱۸۲۱، ۱۸۲۲، ۱۸۲۳، ۱۸۲۴، ۱۸۲۵، ۱۸۲۶، ۱۸۲۷، ۱۸۲۸، ۱۸۲۹، ۱۸۳۰، ۱۸۳۱، ۱۸۳۲، ۱۸۳۳، ۱۸۳۴، ۱۸۳۵، ۱۸۳۶، ۱۸۳۷، ۱۸۳۸، ۱۸۳۹، ۱۸۴۰، ۱۸۴۱، ۱۸۴۲، ۱۸۴۳، ۱۸۴۴، ۱۸۴۵، ۱۸۴۶، ۱۸۴۷، ۱۸۴۸، ۱۸۴۹، ۱۸۵۰، ۱۸۵۱، ۱۸۵۲، ۱۸۵۳، ۱۸۵۴، ۱۸۵۵، ۱۸۵۶، ۱۸۵۷، ۱۸۵۸، ۱۸۵۹، ۱۸۶۰، ۱۸۶۱، ۱۸۶۲، ۱۸۶۳، ۱۸۶۴، ۱۸۶۵، ۱۸۶۶، ۱۸۶۷، ۱۸۶۸، ۱۸۶۹، ۱۸۷۰، ۱۸۷۱، ۱۸۷۲، ۱۸۷۳، ۱۸۷۴، ۱۸۷۵، ۱۸۷۶، ۱۸۷۷، ۱۸۷۸، ۱۸۷۹، ۱۸۸۰، ۱۸۸۱، ۱۸۸۲، ۱۸۸۳، ۱۸۸۴، ۱۸۸۵، ۱۸۸۶، ۱۸۸۷، ۱۸۸۸، ۱۸۸۹، ۱۸۹۰، ۱۸۹۱، ۱۸۹۲، ۱۸۹۳، ۱۸۹۴، ۱۸۹۵، ۱۸۹۶، ۱۸۹۷، ۱۸۹۸، ۱۸۹۹،

معرفۃ الصحابہ، ابو نعیم، رقم ۶۷۴- تاریخ دمشق، ابن عساکر ۵۵/۱۰۔

۲۔ بعض روایات، مثلاً مسند احمد، رقم ۱۴۱۸۳ میں 'فَارَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا' (چنانچہ اُس نے چاہا کہ اُس کا نام محمد رکھے) کے الفاظ آئے ہیں، اور مسند احمد، رقم ۱۵۱۳۰ میں انصار کا یہ جملہ بھی بیان ہوا ہے: 'لَا نَدْعُكَ تُسَمِّيهِ مُحَمَّدًا بِاسْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ' (ہم تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر اس کا نام نہ رکھنے دیں گے)۔

۳۔ بعض روایات، مثلاً صحیح بخاری، رقم ۶۱۸۷ میں اس کے بجائے انصار کے الفاظ 'قَالُوا: لَا نَكْنِيهِ حَتَّى نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ' (انہوں نے کہا: ہم اس سے تمہاری کنیت قبول نہیں کریں گے، جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ نہ لیں) روایت ہوئے ہیں۔

۴۔ بعض روایات، مثلاً مسند طرابلسی، رقم ۱۸۵۶ میں 'سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْنُوا بِكُنْيَتِي' (میرے نام پر نام رکھ لو اور میری کنیت نہ رکھو) کے بجائے 'مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِي فَلَا يَكْتَنِي بِكُنْيَتِي، وَمَنْ اِكْتَنَى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّى بِاسْمِي' (جو میرے نام پر نام رکھے تو وہ میری کنیت نہ رکھے اور جو میری کنیت رکھے، وہ ہرگز میرے نام پر نام نہ رکھے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

۵۔ بعض روایات، مثلاً صحیح مسلم، رقم ۲۱۳۳ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اُس کے بیٹے کا نام رکھنے کا ذکر 'اسْمُ ابْنِكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ' (تمہارے بیٹے کا نام عبد الرحمن ہوگا) کے الفاظ میں ہوا ہے۔

۶۔ بعض روایات، مثلاً مسند احمد، رقم ۱۴۲۲ میں 'فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ' (میں تو بس تقسیم کرنے والا ہوں) کے بجائے 'فَإِنِّي أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ، أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ' (یقیناً میں ابو القاسم ہوں، میں تمہارے مابین تقسیم کرنے والا ہوں) کے الفاظ آئے ہیں، اور بعض روایات، مثلاً مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۹۲ میں 'فَإِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ' (مجھے تو بس قاسم بنایا گیا ہے، میں تمہارے مابین تقسیم کرنے والا ہوں) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں، اسی طرح بعض روایات، مثلاً مسند احمد، رقم ۱۴۲۹ میں 'فَإِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا بَيْنَكُمْ' (میں تو تمہارے درمیان تقسیم کرنے والے کی حیثیت سے مبعوث ہوا ہوں) کے الفاظ ہیں۔

۷۔ بعض روایات، مثلاً معرفۃ الصحابہ، ابو نعیم، رقم ۶۷۴ میں نومولود لڑکے کے حوالے سے 'كُنَّاهُ النَّبِيُّ بِأَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ' (نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کی کنیت ابو عبد الملک رکھی) کے الفاظ آئے ہیں۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: 'قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ اسْمِي وَكُنْيَتِي»^۲۔

عبدالرحمن بن ابی عمرہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا نام اور میری کنیت ایک ساتھ اختیار نہ کرو۔^۱

۱۔ روایتوں کا جو مدعا ہم نے سمجھا ہے، یہ اُسی کی تائید ہے۔

متن کے حواشی

۱۔ اس روایت کا متن مسند احمد، رقم ۲۳۰۸۱ سے لیا گیا ہے۔ اس کے راوی عبدالرحمن بن ابی عمرہ کے چچا ہیں۔ اس کے متابعات درج ذیل کتب میں موجود ہیں:

مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۹۲۸۔ الادب، ابن ابی شیبہ، رقم ۲۶۳۔ مسند اسحاق، رقم ۱۲۷۵۔ مسند احمد، رقم ۲۳۰۸۱، ۱۵۷۳۴۔ تاریخ ابن ابی خیشمہ، رقم ۱۸۹۳۔ مسند رویانی، رقم ۱۴۹۷۔ معجم الصحابہ، ابن قانع ۱/۸۵۔

یہ متن الفاظ کے کچھ فرق کے ساتھ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہوا ہے۔ اس کے شواہد درج ذیل کتب میں دیکھے جاسکتے ہیں:

مسند اسحاق، رقم ۱۸۱۔ الادب المفرد، بخاری، رقم ۸۴۴۔ الطبقات الکبریٰ ۱/۸۵۔ سنن ترمذی، رقم ۲۸۴۱۔

الکلی والاسماء، دولابی، رقم ۲۴۔ صحیح ابن حبان، رقم ۵۸۱۴، ۵۸۱۵، ۵۸۱۷۔ شعب الایمان، بیہقی، رقم ۱۳۴۳۔

ناسخ الحدیث و منسوخہ، ابن شاہین، رقم ۴۷۷۔ دلائل النبوة، بیہقی ۱/۱۶۲۔

۲۔ بعض روایات، مثلاً مسند اسحاق، رقم ۱۸۱ کے الفاظ 'مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِي فَلَا يُكْنَى بِكُنْيَتِي، وَمَنْ اَكْتَنَى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّى بِاسْمِي' (جو میرا نام رکھے، وہ میری کنیت اختیار نہ کرے اور جو کنیت اختیار کرے، وہ میرے نام پر نام نہ رکھے) ہیں۔

المصادر والمراجع

- أبي حاتم عبد الرحمن الرازي. (١٤٢٧هـ/٢٠٠٦م). العلل. ط ١. تحقيق: فريق من الباحثين بإشراف وعناية د/ سعد بن عبد الله الحميد و د/ خالد بن عبد الرحمن الجريسي. الرياض: مطابع الحميضي.
- ابن أبي حاتم عبد الرحمن الحنظلي. (١٢٧١هـ/١٩٥٢م). الجرح والتعديل. ط ١. حيدر آباد الدكن. الهند: طبعة مجلس دائرة المعارف العثمانية. بيروت: دار إحياء التراث العربي.
- ابن أبي شيبة عبد الله بن محمد. (١٤٢٠هـ/١٩٩٩م). الأدب لابن أبي شيبة. ط ١. تحقيق: د. محمد رضا القهوجي. لبنان: دار البشائر الإسلامية.
- ابن أبي شيبة عبد الله بن محمد. (١٤٠٩هـ). المصنف في الأحاديث والآثار. ط ١. تحقيق: كمال يوسف الحوت. الرياض: مكتبة الرشد.
- ابن الأعرابي أبو سعيد أحمد بن محمد. (١٤١٨هـ/١٩٩٧م). معجم ابن الأعرابي. ط ١. تحقيق وتخریج: عبد المحسن بن إبراهيم. السعودية: الناشر: دار ابن الجوزي.
- ابن الجعد علي البغدادي. (١٤١٠هـ/١٩٩٠م). مسند ابن الجعد. ط ١. تحقيق: عامر أحمد حيدر. بيروت: مؤسسة نادر.
- ابن حبان محمد بن حبان. (١٤٢٠هـ/٢٠٠٠م). المجروحين من المحدثين. ط ١. تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفي. دار السميعي.
- إبن حبان أبو حاتم محمد البستي. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). صحيح ابن حبان. ط ٢. تحقيق: شعيب الأرناؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.
- ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). لسان الميزان. ط ٣. تحقيق: دائرة المعارف النظامية الهند. بيروت: مؤسسة الأعلمي للمطبوعات.
- ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤١٧هـ/١٩٩٧م). تحرير تقريب التهذيب. ط ١. تأليف: الدكتور بشار عواد معروف، الشيخ شعيب الأرناؤوط. بيروت: لبنان. مؤسسة الرسالة للطباعة والنشر والتوزيع.
- ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٣هـ/١٩٨٣م). طبقات المدلسين. ط ١. تحقيق: د. عاصم بن عبد الله القريوتي. عمان: مكتبة المنار.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). النكت على كتاب ابن الصلاح. ط ١. تحقيق: ربيع بن هادي المدخلي. المدينة المنورة، المملكة العربية السعودية: عمادة البحث العلمي بالجامعة الإسلامية.

ابن راهويه إسحاق بن إبراهيم. (١٤١٢هـ/١٩٩١م). المسند. ط ١. تحقيق: د. عبد الغفور بن عبد الحق. المدينة المنورة: مكتبة الإيمان.

ابن رجب عبد الرحمن السلاوي. (١٤٠٧هـ/١٩٨٧م). شرح علل الترمذي. ط ١. تحقيق: الدكتور همام عبد الرحيم سعيد. الأردن: مكتبة المنار (الزرقاء).

ابن سعد أبو عبد الله محمد الهاشمي. (١٤٠٨هـ). الطبقات الكبرى. ط ٢. تحقيق: زياد محمد منصور. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

ابن شاهين أبو حفص عمر بن أحمد. (١٤٠٨هـ/١٩٨٨م). ناسخ الحديث ومنسوخه. ط ١. تحقيق: سمير بن أمين الزهيري. الزرقاء: مكتبة المنار.

ابن عدي عبد الله بن عدي الجرجاني. (١٤١٨هـ/١٩٩٧م). الكامل في ضعفاء الرجال. ط ١. تحقيق: عادل أحمد عبد الموجود، علي محمد معوض. بيروت: الكتب العلمية.

ابن عساكر أبو القاسم علي بن الحسن. (١٤١٩هـ/١٩٩٨م). تاريخ دمشق. ط ١. بيروت: دارالفكر. ابن قانع أبو الحسين عبد الباقي. (١٤١٨هـ). معجم الصحابة. ط ١. تحقيق: صلاح بن سالم المصري. المدينة المنورة: مكتبة الغرباء الأثرية.

ابن الكيال أبو البركات محمد بن أحمد. (١٤٢٠هـ/١٩٩٩م). الكواكب النيرات. ط ٢. تحقيق: عبد القيوم عبد رب النبي. مكة المكرمة: المكتبة الامدادية.

إبن ماجه محمد بن يزيد القزويني. (د.ت). سنن ابن ماجه. ط ١. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار الفكر.

ابن الميرد يوسف بن حسن الحنبلي. (١٤١٣هـ/١٩٩٢م). بحر الدم فيمن تكلم فيه الإمام أحمد بمذح أو ذم. ط ١. تحقيق وتعليق: الدكتورة روية عبد الرحمن السويدي. لبنان، بيروت: دار الكتب العلمية.

ابن المديني علي بن عبد الله السعدي. (١٩٨٠م). العلل. ط ٢. تحقيق: محمد مصطفى الأعظمي. بيروت: المكتب الإسلامي.

- ابن معین یحیی بن معین البغدادي. (١٣٩٩ھ/١٩٧٩م). تاریخ ابن معین. ط ١. تحقیق: د. أحمد محمد نور سيف. مكة المكرمة: مركز البحث العلمي وإحياء التراث الإسلامي.
- ابن وهب أبو محمد عبد الله. (١٤٢٥ھ/٢٠٠٥م). الجامع. ط ١. تحقیق: الدكتور رفعت فوزي، والدكتور علي عبد الباسط. د.م: دار الوفاء.
- أبو اسحاق الحويني. (١٤٣٣ھ/٢٠١٢م). نثر النبال بمجمع الرجال. ط ١. جمعه ورتبه: أبو عمرو أحمد بن عطية الوكيل. مصر: دار ابن عباس.
- أبو بكر أحمد بن أبي خيثمة. (١٤٢٧ھ/٢٠٠٦م). التاريخ الكبير/تاريخ ابن أبي خيثمة. ط ١. تحقیق: صلاح بن فتحي هلال. القاهرة: الناشر: الفاروق الحديثة للطباعة والنشر.
- أبو الحسن خيثمة بن سليمان. (٢٠٠٤م). جزء من حديث خيثمة. ط ١. الناشر: مخطوط نُشر في برنامج جوامع الكلم.
- أبو داود سليمان بن الأشعث السجستاني. (١٤٠٣ھ/١٩٨٣م). سؤالات أبي عبيد الآجري أبا داود السجستاني في الجرح والتعديل. ط ١. تحقیق: محمد علي قاسم العمري. المدينة المنورة: عمادة البحث العلمي بالجامعة الإسلامية.
- أبو داود سليمان بن الأشعث السجستاني. (١٤٣٠ھ/٢٠٠٩م). سنن أبي داود. ط ١. تحقیق: شعيب الأرناؤوط وآخرون. دار الرسالة العالمية.
- أبو عبد الله محمد بن سلامة. (١٤٠٧ھ/١٩٨٦م). مسند الشهاب. ط ٢. تحقیق: حمدي بن عبد المجيد السلفي. بيروت: مؤسسة الرسالة.
- أبو نعيم أحمد بن عبد الله الأصبهاني. (١٤١٩ھ/١٩٩٨م). معرفة الصحابة. ط ١. تحقیق: عادل بن يوسف العزازي. الرياض: دار الوطن للنشر.
- أبو يعلى أحمد بن علي التميمي. (١٤٠٤ھ/١٩٨٤م). المسند. ط ١. تحقیق: حسين سليم أسد. دمشق: دار المأمون للتراث.
- أحمد بن محمد بن حنبل الشيباني. (١٤٢٢ھ/٢٠٠١م). العلل و معرفة الرجال. ط ٢. تحقیق و تخریج: د وصي الله بن محمد عباس. الرياض: دار الخاني فرقد فريد الخاني.
- أحمد بن محمد بن حنبل الشيباني. (١٤٠٨ھ/١٩٨٨م). العلل و معرفة الرجال. ط ١. تحقیق و تخریج:

- د وصي الله بن محمد عباس. بيروت: المكتب الإسلامي. الرياض: دار الخاني.
- أحمد بن محمد بن حنبل الشيباني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). المسند. ط ١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط، وعادل مرشد، وآخرون. بيروت: مؤسسة الرسالة.
- البخاري أبو عبد الله محمد بن إسماعيل. (١٤٢٢هـ). الجامع الصحيح. ط ١. تحقيق: زهير الناصر. بيروت: دار طوق النجاة.
- البخاري أبو عبد الله محمد بن إسماعيل. (١٤٠٩هـ/١٩٨٩م). الأدب المفرد. ط ٣. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار البشائر الإسلامية.
- البخاري محمد بن إسماعيل الجعفي. (٢٠٠٩م). التاريخ الكبير. تحقيق: السيد هاشم الندوي. بيروت: دار الفكر.
- البخاري محمد بن إسماعيل الجعفي. (١٣٩٧هـ/١٩٧٧م). التاريخ الأوسط. ط ١. حلب. القاهرة: دار الوعي مكتبة دار التراث.
- البنار أبو بكر أحمد بن عمرو. (٢٠٠٩م). مسند البنار. ط ١. تحقيق: محفوظ الرحمن، وعادل بن سعد، وصبري عبد الخالق. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.
- البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين. (١٤٢٤هـ/٢٠٠٣م). السنن الكبرى. ط ٣. تحقيق: عبد المعطي أمين قلعجي. بيروت: دار الكتب العلمية.
- البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين. (١٤١٢هـ/١٩٩١م). معرفة السنن والآثار. ط ١. تحقيق: عبد المعطي أمين قلعجي. دمشق: دار قتيبة.
- البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين. (١٤١٢هـ/١٩٩١م). الآداب. ط ١. تحقيق: أبو عبد الله السعيد المندوه. بيروت: مؤسسة الكتب الثقافية.
- البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين. (١٤٠٥هـ). دلائل النبوة ومعرفة أحوال صاحب الشريعة. ط ١. بيروت: دار الكتب العلمية.
- البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين. (١٤٢٣هـ/٢٠٠٣م). شعب الإيمان. ط ١. تحقيق: الدكتور عبد العلي. الرياض: مكتبة الرشد للنشر والتوزيع.
- الترمذي أبو عيسى محمد بن عيسى. (١٣٩٥هـ/١٩٧٥م). سنن الترمذي. ط ٢. تحقيق وتعليق:

- أحمد محمد شاكر (ج ١، ٢) ومحمد فؤاد عبد الباقي (ج ٣) وإبراهيم عطوة عوض المدرس في الأزهر الشريف (ج ٤، ٥). مصر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي.
- الحارث بن محمد بن أبي أسامة. (١٤١١هـ). عوالي الحارث بن أبي أسامة. ط ١. تحقيق: عبد الله عبد العزيز الهليل. بيروت: دار الفكر.
- الحاكم أبو عبد الله محمد بن عبد الله. (١٤١١هـ/١٩٩٠م). المستدرک علی الصحیحین. ط ١. تحقيق: مصطفى عبد القادر عطا. بيروت: دار الكتب العلمية.
- الحمیدی أبو بکر عبد الله بن الزبير. (١٩٩٦م). المسند. ط ١. تحقيق وتخریج: حسن سليم أسد الداراني. دمشق: دار السقا.
- خالد الرباط سيد عزت عيد. (١٤٣٠هـ/٢٠٠٩م). الجامع لعلوم الإمام أحمد (الأدب والزهد). ط ١. مصر: دار الفلاح للبحث العلمي وتحقيق التراث.
- الدارقطني علي بن عمر. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). العلل الواردة في الأحاديث النبوية. ط ١. تحقيق وتخریج: محفوظ الرحمن زين الله السلفي. الرياض: دار طيبة.
- الدارمي أبو محمد عبد الله بن عبد الرحمن. (١٤١٢هـ/٢٠٠٠م). مسند الدارمي. ط ١. تحقيق: حسين سليم أسد. المملكة العربية السعودية: دار المغني للنشر والتوزيع.
- الدولابي أبو بشر محمد بن أحمد. (١٤٢١هـ/٢٠٠٠م). الكنى والأسماء. ط ١. تحقيق: أبو قتيبة نظر محمد الفاريابي. بيروت: دار ابن حزم.
- الذهبي محمد بن أحمد. (١٤١٣هـ/١٩٩٢م). الكاشف في معرفة من له رواية في الكتب الستة. ط ١. تعليق: إمام برهان الدين أبي الوفاء إبراهيم بن محمد. جدة: دار القبلة للثقافة الإسلامية، مؤسسة علوم القرآن.
- الذهبي محمد بن أحمد. (١٣٨٧هـ/١٩٦٧م). ديوان الضعفاء والمتروكين. ط ٢. تحقيق: حماد بن محمد الأنصاري. مكة: مكتبة النهضة الحديثة.
- الرويانى أبو بكر محمد بن هارون. (١٤١٧هـ). المسند. ط ١. تحقيق: أيمن علي أبو يمانى. القاهرة: مؤسسة قرطبة.
- سبط ابن العجمي برهان الدين الحلبي. (١٩٨٨م). الاغتباط بمن رمى من الرواة بالاختلاط. ط ١.

- تحقيق: علاء الدين علي رضا. القاهرة: دار الحديث.
- سبط ابن العجمي برهان الدين الحلبي. (١٩٨٦م). التبيين لأسماء المدلسين. ط ١. تحقيق: يحيى شفيق حسن. بيروت: دار الكتب العلمية.
- سبط ابن العجمي برهان الدين الحلبي. (١٤٠٧هـ/١٩٨٧م). الكشف الحثيث عن رمي بوضع الحديث. ط ١. المحقق: صبحي السامرائي. بيروت: عالم الكتب، مكتبة النهضة العربية.
- الطبراني أبو القاسم سليمان بن أحمد. (د.ت). المعجم الأوسط. د.ط. تحقيق: طارق بن عوض الله، عبد المحسن بن إبراهيم. القاهرة: دار الحرمين.
- الطحاوي أبو جعفر أحمد بن محمد. (١٤١٤هـ/١٩٩٤م). شرح معاني الآثار. ط ١. تحقيق: محمد زهري النجار ومحمد سيد جاد الحق. د.م: عالم الكتب.
- الطيالسي أبو داود سليمان بن داود. (١٤١٩هـ/١٩٩٩م). مسند أبي داود الطيالسي. ط ١. تحقيق: الدكتور محمد بن عبد المحسن. مصر: دار هجر.
- العجلي أحمد بن عبد الله. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). معرفة الثقات. ط ١. تحقيق: عبد العليم عبد العظيم البستوي. المدينة المنورة. مكتبة الدار.
- الكسبي عبد الحميد بن حميد. (١٤٠٨هـ/١٩٨٨م). المنتخب من مسند عبد بن حميد. ط ١. تحقيق: صبحي البدري، محمود محمد خليل الصعيدي. القاهرة: مكتبة السنة.
- مسلم بن الحجاج أبو الحسين النيسابوري. (د.ت). الجامع الصحيح. د.ط. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.
- معمر بن أبي عمرو راشد الأزدي. (١٤٠٣هـ). الجامع معمر بن راشد. ط ٢. تحقيق: حبيب الرحمن الأعظمي. باكستان: المجلس العلمي، بيروت: توزيع المكتب الإسلامي.
- مغلطاي علاء الدين بن قليج. (١٤٢٢هـ/٢٠٠١م). إكمال تهذيب الكمال في أسماء الرجال. ط ١. تحقيق: أبو عبد الرحمن عادل بن محمد، أبو محمد أسامة بن إبراهيم. القاهرة: الفاروق الحديثة للطباعة والنشر.